© rasailojaraid.com

اخبار و افکار

وقائع نگار

۳ جنوری : مصر کی قدیم ترین یونیورسٹی الازہر کے ناظم اعلی جناب شیخ محمد الفحام پاکستان کے چار روزہ دورے پر تشریف لائے ـ اسلام آباد ایرپورٹ پر ان کا استقبال کرنے والوں میں دیگر اعیان و اکابر کے علاوہ، ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی بھی تھے ـ اسلام آباد پہنچ کر جناب شیخ نے ادارۂ تحقیقات اسلامی کو بھی اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمایا ـ

۱۲ - بجے وہ اپنے ایک رفیق کار ڈاکٹر عبدالمنعم النمر، سفیر مصر متعینہ پاکستان ڈاکٹر علی ابوالفضل الخشبہ اور وزارت تعلیم پاکستان کے چند اہلکاروں کے ہمراہ ادارہ پہنچے ـ ادارے کی عمارت کے سامنے ڈائرکٹر اور سکریٹری نے ان کا خیرمقدم کیا ـ سمینار ہال میں رفقائے ادارہ جمع ہوئے ـ ڈائرکٹر نے فرداً فرداً سب کا تعارف کرایا اور ادارے کے اغراض و مقاصد اور اب تک کی کارگزاری کا جائزہ پیش کیا ـ شیخ نے اپنی جوابی تقریر میں اس بات پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ ادارہ میں اسلامی علوم اور عربی زبان پر خصوصی توجہ مبذول کی جاتی ہے ـ اور تحقیقی منصوبوں کی تکمیل میں ان کو اساس کا درجہ دیا جاتا ہے ـ جناب شیخ نے کتب خانہ کے مختلف حصوں کو بڑی دلچسپی سے دیکھا ـ عربی اور اسلامی علوم کی اس جامع لائبریری کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے ـ ادارے کے بیشتر رفقاء نے ان کے ساتھ عربی میں گفتگو کی ـ یہ بات فاضل مہمان کے لئے مسرت و استعجاب کا باعث ہوئی ـ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵ - جنوری : محمود احمد غازی ، رفیق ادارہ نے Mystic Ideology of the Sanūsiyyah Movement پر انگریزی میں ایک مقالہ پڑھا - محمود غازی سنوسی تحریک پر کام کررہے ہیں - یہ مقالہ ان کے کام کا ایک حصہ تھا - مقالہ نگار نے محمد علی السنوسی کے متصوفانہ افکار و خیالات کا جائزہ پیش کیا - ان حالات کا ذکر کیا، جن کے پس منظر میں یہ تحریک شروع ہوئی - انہوں نے السنوسی کا موازنہ دوسرے صوفیا اور متکلمین سے کیا - وقفہ سوالات میں مقالے کے اندر اٹھائے گئے بعض مسائل کے علاوہ متعدد دیگر متعلقہ مسائل پر بھی گفتگو کی گئی - اور مقالہ کو بہتر بنانے کے لئے ڈائرکٹر اور دوسرے رفقاء کار کی جانب سے مفید تجاویز پیش کی گئیں -

---

۸ جنوری : ڈاکٹر محمد عثمان ملک ادارہ تحقیقات اسلامی تشریف لائے - ڈاکٹر ملک کا تعلق مغربی پاکستان کے ضلع ڈیرہ غازی خان سے ہے - وہ آجکل جامعہ کولون مغربی جرمنی کے شعبۂ سیاسیات میں استاد ہیں - انہوں نے ''موجودہ معاشرے میں انسان کا مقام،، کے عنوان پر اپنا مقالہ پیش کیا - ڈاکٹر صاحب نے تقریباً چالیس منٹ میں اپنا مقالہ ختم کیا - جس کا نچوڑ یہ تھا کہ اس دنیا میں انسان کو انسانیت کے صحیح مقام پر فائز کرنے کے لئے یہ چار نکتے اہم ہیں ضرورت، ذریعہ، عمل اور آزادی -

انسانیت کے مفاد کے لئے پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اولین بار ان نکات پر مشتمل انقلابی نظریے کو پیش کیا - اور ان کے پیروکار، ان پر عمل کرتے ہوئے چار دانگ عالم میں جدھر بھی گئے، مظفر و منصور ہوئے - اسی نظریے کے ماتحت پاکستان وجود میں آیا - اگر ہم نے اس انقلاب کی ضرورت کا احساس نہ کیا - تو تھوڑی سی بےتوجہی بھی ہمارے لئے تباہ کن ثابت ہوگی -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جلسے کے اختتام پر ڈائرکٹر نے مقالے میں پیش کی گئی جملہ آراء پر
مبرہ کرتے ہوئے مہمان مقرر کا شکریہ ادا کیا ۔

---

۱۰ جنوری : ادارۂ تحقیقات اسلامی کے چئرمین وزیر قانون جناب عبدالحفیظ
رزادہ نے ادارے کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا ۔ پریس اور کتب خانہ دیکھنے
ے بعد انھوں نے رفقائے ادارہ سے فرداً فرداً ان کے کمروں میں جاکر ملاقات
ں ۔ اس کے بعد سمینار ہال میں اجتماع ہوا۔ لوگوں نے اپنی تکالیف اور مشکلات
ا ذکر کیا۔ چیرمین صاحب نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا اور مشکلات کے
فع کرنے کا وعدہ فرمایا ۔

© rasailojaraid.com